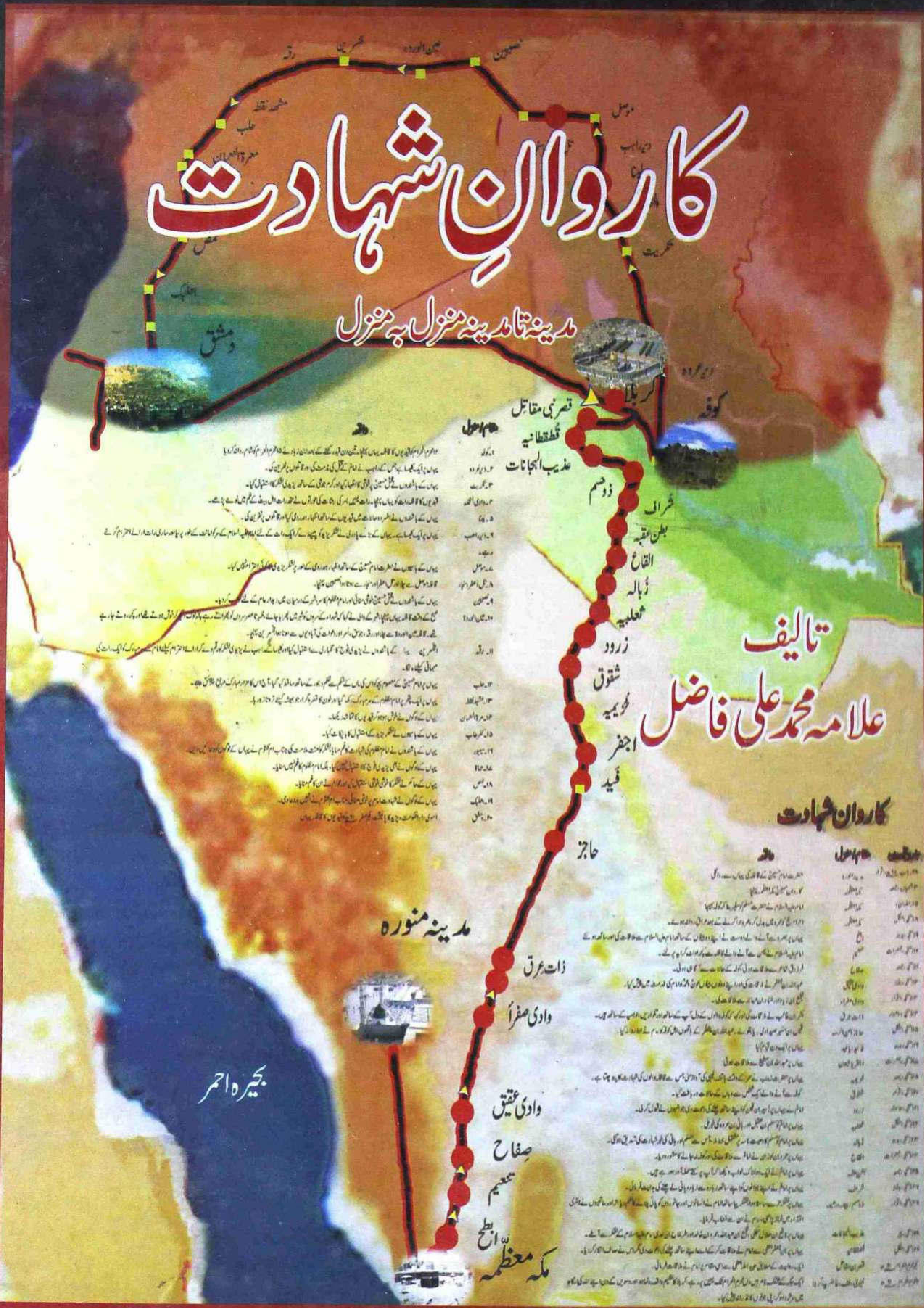

کاروانِ شہادت
مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل
تالیف
علامہ محمد علی فاضل
دمشق
کربلا
کوفہ
قصر بنی مقاتل
قطقطانیہ
عذیب الہجانات
ذوحسم
شراف
بطن عقبہ
القاع
زبالہ
ثعلبیہ
زرود
شقوق
خزیمیہ
اجفر
فید
حاجز
مدینہ منورہ
ذات عرق
وادی صفرا
وادی عقیق
صفاح
تنعیم
ابطح
مکہ معظمہ
بحیرہ احمر
کاروان شہادت

قال سیّد الشّهدآء ابوعبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّما خَرَجتُ لِطَلَبِ الاِصلاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: **-/350** روپے

امام علیہ السلام نے اس کے امان نامہ کو بھی تسلیم نہیں کیا تو اپنے اسی بھائی یعنی ''یحیٰ بن سعید'' کو ایک مسلح پارٹی کے ساتھ روانہ کیا کہ جس طرح بھی ہو سکے امام حسین علیہ السلام کو مجبور کر کے مکہ واپس لایا جائے، لیکن جب مسلح افراد قافلہ کے نزدیک پہنچے تو خود ان کے اپنے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا اور تازیانوں کے ساتھ ایک دوسرے پر حملہ آور ہو گئے، اسی طرح سے وہ امامؑ کو روکنے میں ناکام ہو کر مکہ واپس آ گئے۔

۵۔ وادی صفراء
(اتوار، ۱۳/ذی الحجہ سنہ ۶۰ ھ)

(معجم البلدان بلاذری جلد ۳ ص ۴۱۲ میں ہے کہ)

وادی صفراء، مدینہ کے نزدیک ایک وادی ہے جس میں کافی مقدار میں کھجوروں کے درخت ہیں اور کاشتکاری ہوتی ہے، یہ وادی ان حجاج کے راستے میں ہے جو مکہ کو جاتے ہیں اور حضور رسالتمآبؐ بھی اس وادی سے کئی مرتبہ گزر چکے ہیں، یہاں سے ''بدر'' کا ایک مرحلہ کا راستہ ہے، اس کے اطراف میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں۔

چنانچہ امامؑ کا یہ الٰہی کاروان ۱۳/ذی الحجہ بروز اتوار کو یہاں پہنچا، ''حدائق الوردیہ'' کے مطابق ''وادی صفراء'' کا پانی ''ینبع'' کی طرف بہتا ہے اور یہ قبائل جہنیہ، انصار، بنی فہر اور بنی نہد کے درمیان مشترک ہے۔

ابصار العینین ص ۱۱۵، میں ہے کہ، مُجَمّع بن زیاد اور عبّاد بن مہاجر اطراف مدینہ میں رہنے والے قبائل جہنیہ کے گھروں میں تھے، جب امامؑ مکہ سے سفر کر کے یہاں پہنچے تو دونوں بزرگوار آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آخری وقت تک آپ کے ساتھ رہے حتیٰ کہ آپ کے قدموں میں شرف شہادت حاصل کیا۔

۶۔ ذاتِ عرق
(پیر ۱۴/ذی الحجہ سنہ ۶۰ ھ)

(مراصد الاطلاع جلد ۲ ص ۹۳۲ میں ہے کہ) '' ذاتِ عِرْق '' عین کی زیر اور را کے سکون کے ساتھ، نجد اور تہامہ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے، جیسا کہ ''وادی عقیق'' کے ذیل میں بتایا جا چکا ہے کہ یہ جگہ اہلِ عراق کے عازمین کا

میقات ہے۔ یہاں پر آپ ۱۴/ذی الحجہ بروز پیر پہنچے اور اسی جگہ پر بُشر بن غالب نے جو عراق سے آ رہا تھا امام علیہ السلام سے ملاقات کی۔

ابن نما نے نقل کیا ہے کہ حضرت امام عالیمقام علیہ السلام نے اس سے عراق کے حالات دریافت کئے تو اس نے عرض کی:

''وہاں کے لوگوں کے دل آپ کے ساتھ مگر تلواریں بنی امیہ کے ساتھ ہیں'' یہ سن کر امام علیہ السلام نے فرمایا:

''صَدَقَ اَخُوبَنِی اَسَد، اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ'' برادر اسدی نے سچ کہا ہے یقیناً خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔

جبکہ (البدایۃ والنہایۃ جلد ۸ ص ۱۸۳، بحار الانوار جلد ۲۲ ص ۲۰۹ میں ہے کہ) اس موقع پر ''ریاش'' نے پوچھا آقا آپ نے ایسے موقع پر مکہ چھوڑ کر عراق کا سفر کیوں اختیار فرمایا ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

''اِنَّ ھٰوُلَآءِ اَخَافُوْنِیْ وَھٰذِہٖ کُتُبُ اَھْلِ الْکُوفَۃِ وَھُمْ قَاتِلِی، فَاِذَا فَعَلُوْا ذَالِکَ وَلَمْ یَدْعُوْا لِلّٰہِ مُحرّما اِلَّا انْتَھَکُوْہُ بَعَثَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مَن یَّقْتُلُھُمْ حَتّٰی یَکُوْنُوْا اَذَلَّ مِنْ قَوْمِ الْاَمَۃِ''

بنی امیہ نے مجھے خوف میں مبتلا کر دیا ہے، اور ساتھ ہی یہ اہلِ کوفہ کے خطوط ہیں جواب میرے قتل کی ٹھانے ہوئے ہیں، اگر وہ ایسا کریں گے اور خدا کی مقرر کردہ حرمت کی ہتک کریں گے تو خداوند عالم ان پر ایسے شخص کو مسلط کرے گا جو انہیں اس حد تک موت کے گھاٹ اتارے گا کہ قوم اَمَہ سے بھی زیادہ ذلیل و رسوا ہوں گے۔

۷۔ الحاجز ــــ بطن الرُّمۃ ــــ
(منگل ۱۵/ذی الحجہ ۶۰ھ)

(کتاب مراصد الاطلاع جلد ۲ ص ۶۳۴ میں ہے) کہ ''بطن الرمۃ'' مدینہ کے راستے پر واقع ہے اور یہاں سے بصرہ اور کوفہ کی راہیں جدا ہوتی ہیں۔

جبکہ (انساب الاشراف جلد ۳ ص ۱۶۷، طبری جلد ۷ ص ص ۲۸۹، البدایۃ والنہایۃ جلد ۸ ص ۱۶۸) میں مرقوم ہے کہ، اس منزل پر حضرت امام حسین علیہ السلام نے قیس بن مسہر صیداوی یا بقولے عبد اللہ بن یقطر کو خط دے کر اہل کوفہ کی طرف



مسیر حرکت امام حسین(ع)